سیرتِ نبوی پر معرکۃ الآرا کتاب

زاد المعاد

اوّل : آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حلیہ وشمائل، عادات وخصائل، اسوہ وسنت، معمولات اور اصولِ زندگی، مجاہدات وغزوات، معاملات اور طرزِ زندگی، خادموں سے برتاؤ، دشمنوں سے سلوک، گھر والوں سے معاشرت پر مشتمل ہے۔

دوم : یہ حصہ مشتمل ہے رحمتِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے غزوات ومجاہدات، معاملات دینی ودنیوی میں آپؐ کے اسوۂ مبارک اور سنّتِ طیبہ، نیز حالات وسوانح اور معمولات نبویؐ کی روشنی میں بہت ہی اہم نکات ونوادر مسائل فقہیہ پر

۱/۲

علامہ حافظ ابنِ قیمؒ

نفیس اکیڈمی - کراچی

سیرت النبیؐ پر دنیا کی سب سے زیادہ مستند اور عظیم الشان کتاب

زادالمعاد

فی

ھدی خیر العباد

اوّل - دوم

اوّل: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ و شمائل، عادات و خصائل، اسوہ و سنت، معمولات اور اصولِ زندگی، مجاہدات و غزوات، معاملات اور طرزِ زندگی، خادموں سے برتاؤ، دشمنوں سے سلوک، گھر والوں سے معاشرت پر مشتمل ہے۔

دوم: یہ حصّہ مشتمل ہے رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات و مجاہدات، معاملات دینی و دنیوی میں آپؐ کے اسوۂ مبارک اور سنت طیبہ، نیز حالات و سوانح اور معمولات نبویؐ کی روشنی میں بہت ہی اہم نکات و نوادر مسائلِ فقہیہ پر

مُصنّفہ: علامہ حافظ ابی عبداللہ محمد ابنِ قیم

ترجمہ: رئیس احمد جعفری

نفیس اکیڈمی

اردو بازار، کراچی

زادُ المَعادُ

نام کتاب : ـــــــــ	زادالمعاد (اوّل، دوم)
مصنفہ : ـــــــــ	علّامہ حافظ ابنِ قیّم
مترجم : ـــــــــ	رئیس احمد جعفری
ناشر : ـــــــــ	نفیس اکیڈمی۔ کراچی
طبع : ـــــــــ	۱۹۹۰ء
ایڈیشن : ـــــــــ	آفسٹ
ضخامت : ـــــــــ	۹۸۰ صفحات

ٹیلیفون: ۲۱۳۳۰۳

احمد برادرز پرنٹرز۔ ناظم آباد۔ کراچی

بن جاؤ گے اور عجم کے لوگ تمہارا دین اختیار کریں گے اور جب تم ایمان لاؤ گے تو جنت میں بھی سردار ہو گے ۔ ابولہب آپ کے پیچھے رہتا اور کہتا ۔

ابولہب کی ایذار سانیاں

خبردار اس شخص کی اطاعت نہ کرنا ۔ یہ صابی اور کذاب ہے چنانچہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شدت سے انکار کرتے اور آپ کو ایذائیں دیتے اور کہتے کہ تیرا خاندان اور قبیلہ تجھے خوب جانتا ہے (اس لیے) انہوں نے تیری اتباع نہیں کی اور آپ انہیں اللہ کی دعوت دیتے چلے جاتے اور کہتے، اے اللہ اگر تو چاہتا تو یہ ایسے نہ ہوتے ۔ راوی کہتے ہیں کہ جن قبائل کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعوت و تبلیغ کے لیے تشریف لے گئے ۔ ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں ۔ بنو عامر بن صعصعہ، محارب بن حفصہ، فزارۃ، غسارہ، مرۃ، حنیفہ، سلیم، عبس، بنو نصر، بنو بکا، کندہ، کلب، حارث بن کعب، عذرۃ اور قبیلہ حضرمی، لیکن ان میں سے کسی نے دعوت اسلام قبول نہ کی ۔

اہل مدینہ کی آپؐ کی طرف رغبت اور قبولِ اسلام

اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندانی نصرت کے لیے بھی انتظامات کر رکھے تھے ۔ اوس اور خزرج مدینہ میں دو قبائل تھے جو یہودیوں میں سے اپنے دوستوں کے ذریعے اکثر سنتے رہتے ہیں کہ اس زمانے کے اندر ایک نبی مبعوث ہوگا ہم اس کا اتباع کریں گے اور عاد و ارم کی طرح تمہیں قتل کریں گے ۔ اب عرب لوگوں کی طرح انصار بھی کعبہ مشرفہ کا حج کیا کرتے تھے ۔ جب انصار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دے رہے ہیں ۔ انہوں نے آپ کے احوال کا بغور مطالعہ کیا اور بعض انصاری کہنے لگے کہ اللہ کی قسم لوگو جانتے ہو! یہی وہ شخص ہیں جن کا نام لے کر مدینہ کے یہودی تمہیں دھمکایا کرتے ہیں ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تم پر سبقت لے جائیں ۔

سوید بن صامت اوس کا ایک آدمی تھا جو مکہ آیا ہوا تھا ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دعوت دی اس نے نہ انکار کیا نہ اقرار کیا ۔ آخر انس بن رافع، ابوالحیس بن عبدالاشہل کے